28-11-2012.

Urdu Sallabus

Unit 1 :- تعارف زبان

Unit 2 :- اصناف ادب

داستان ، ڈرامہ ، ناول ، مزاحیہ تحریر

Unit 3 :- اصناف سخن

(نظم ، غزل)

Unit 4 :- انشاء پردازی

Unit 5 :- اردو کے جدید رجحانات

⟸ اردو زبان کا پہلا ناول مراۃ العروس ہے ۔ (ڈپٹی نذیر احمد)

⟸ داستان :-

داستان ضخیم ہوتی ہے اور مافوق الفطرت ہوتی ہے۔ داستان عربی سے اردو زبان میں آیا ہے ۔

⟸ ناول :-

ناول مختصر ہوتا ہے ۔ اور انسانی زندگی کے بارے میں ہوتا ہے کردار اور واقعات انسانی زندگی سے لیے جاتے ہیں ۔

ناول انگریزی زبان سے اردو میں آیا ہے ۔

⟸ ناول کے اجزائے ترکیبی :-

1 :- پلاٹ : کہانی کا مرکزی پہلو

2 :- کردار نگاری ۔

3 :- مکالمہ نگاری

4 :- واقعات کا بیان

5 :- منظر کشی

6 :- ناول کی عبارت ۔

کامیاب ناول میں کہانی کا مرکزی بنیاد پلاٹ مضبوط اور مکمل ہوگا۔
انجام شاندار ہونا چاہیئے۔
اجزائے ناول کے بغیر کوئی بھی ناول مکمل نہیں ہو سکتا۔

افسانہ:-

ایک ایسی کہانی ہے جسے ایک نشست میں
پڑھ سکتے ہیں۔ واقعات اور کردار انسانی ماحول کے ہوتے ہیں۔
افسانہ عربی زبان سے اُردو میں آیا ہے۔

افسانے کے اجزائے ترکیبی:-

1:- پلاٹ 2:- کردار 3:- مکالمہ 4:- منظر کشی
مصنف کا اسلوب:- مصنف افسانہ شروع کرتا ہے اور جہاں
ختم کرے وہاں اس کا تاثر کوئی اور ہونا چاہیئے۔

ڈرامہ:-

ڈرامہ تمثیل کی شکل میں act کرکے پیش
کیا جاتا ہے۔

اجزائے ترکیبی:-

کہانی - اداکار - مکالمہ
یہ تین اجزائے ترکیبی ہر ڈرامے میں ہوتی ہیں۔

ڈرامہ مختلف شکل میں پیش کیا جاتا ہے۔
سٹیج ڈرامہ میں سٹیج ضروری ہوتا ہے
ڈرامہ میں منظر نگاری ہونی چاہیئے۔

⇐ روزمرہ
⇐ محاورات
⇐ ضرب الامثال.
⇐ تلمیح

1:- تلمیح:-

نظم و نثر میں کسی تاریخی واقعہ، مذہبی حوالے، علمی اصطلاح یا تہذیبی قصے کو بیان کرنا تلمیح کہلاتا ہے۔

ع ابنِ مریم ہوا کرے کوئی
میرے دکھ کی دوا کرے کوئی

ع آدمی کا چاہِ یوسف سے ملا
دوست یاں تھوڑے ہیں اور بھائی ہیں بہت.

ع بے خطر کود پڑا آتشِ نمرود میں عشق
عقل ہے محوِ تماشائے لبِ بام ابھی

ع کیا کیا خضر نے سکندر سے
اب کسے رہنما کرے کوئی.

ع ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ بندہ نواز

روزمرہ:-

روزمرہ سے مراد ہے کہ اہل زبان جس طریقے پر بولتے ہیں۔ وہ طریقہ روزمرہ کہلاتا ہے

اہل زبان کی بول چال کے طریقے کو روزمرہ کہا جاتا ہے۔

اہل زبان وہ لوگ ہیں جن کی مادری زبان اردو ہو اور اردو انہیں سکھائی نہیں جاتی، اور جب ان کے بڑے بوڑھے بولتے ہیں تو وہ سیکھ جاتے ہیں۔

مثال:-

ڈوپٹا اوڑھا ہوا ہے۔

ساڑھی باندھی جاتی ہے۔

کہاں چلے جا رہے ہو۔

چائے کپ میں انڈیل دو۔

اذان کا وقت ہوا چاہتا ہے۔

اذان ہوا چاہتی ہے۔

بارش ہوا چاہتی ہے۔

محاورات:-

دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا مجموعہ جو اپنے مجازی معنوں میں استعمال ہو۔ محاورہ کہلاتا ہے۔

محاورات بھی اہل زبان کی بول چال کے طریقوں سے بنائے جاتے ہیں۔

1) دل باغ باغ ہونا

2) آگ بگولہ ہونا۔

3) نو دو گیارہ ہو جانا۔

4) اینٹ سے اینٹ بجانا۔

5) اوسان خطا ہو جانا۔

6) جان پر کھیل جانا۔

7) اپنے منہ میاں مٹھو بننا۔

(8) دیدوں کا پانی ڈھل جانا۔
(9) سونے پر سہاگا۔
(10) آنکھیں سفید ہو جانا۔
(11) ناک کی لکیریں نکلوانا۔
(12) خون کے آنسو رونا۔

ضرب الامثال:-

ہمیشہ کسی واقعہ کی طرف اشارہ کرتی ہے یا کوئی واقعہ ہو جانے کا نتیجہ ظاہر کرتی ہیں۔ ضرب الامثال کو کہاوتیں بھی کہا جاتا ہے۔

مثالیں:-

1۔ آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔
2۔ دیر آئے درست آئے۔
3۔ نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی۔
4) ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا۔
5) بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی سہی۔
6) نیکی کر دریا میں ڈال۔
7) کام کا نہ کاج کا دشمن اناج کا۔
8) ایک انار سو بیمار۔
9) اونچی دوکان پھیکا پکوان
10) بندر کیا جانے ادرک کا سواد۔
11) اونٹ کے منہ میں زیرہ۔
12) ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور اور کھانے کے اور۔
13) آبیل مجھے مار۔